© rasailojaraid.com

از امام ولی اللہ دہلویؒ

معرفتِ خداوندی

انسانی فطرت کا حصہ ہے

جب انسان نے اپنے علم کا دائرہ وسیع کیا اور اس نے دیکھا کہ خود اس کی ذات اور اندرونی باطنی اور جسمانی دنیا میں اور اسکی ذات سے خارج تمام کائنات میں ایک منظم تدبیر اور پُرحکمت نظام موجود ہے اور یہ بھی معلوم کیا کہ تمام عوالم سماویہ اور ارضیہ کا نظام مقررہ قوانین پر چل رہا ہے جس میں ذرہ برابر بھی خلل نہیں آتا تو وہ اپنی فطرت سے اس نتیجہ پر پہنچا کہ اس نظام کیلئے وجود میں لانے والا موجب کوئی اور ہے جو اس عالم سے خارج ہے یہ اجمالی معرفت نوعِ انسانی کے تمام افراد کی جبلّت میں مرکوز ہے لہٰذا مشرق و مغرب میں کوئی بھی سلیم الطبع قوم نہیں جس کا یہ عقیدہ نہ ہو۔

(البدور البازغہ مترجم اردو ص ۲۴۴)

از امام انقلاب مولانا عبیداللہ سندھیؒ

مذہبی تحریک کا

لادینی حملے سے تحفظ

۱۹۲۳ء میں ترکی جانا ہوا سات مہینہ ماسکو میں رہا سوشلزم کا مطالعہ اپنے نوجوان رفیقوں کی مدد سے کرتا رہا چونکہ نیشنل کانگریس سے تعلق سرکاری طور پر ثابت ہوچکا تھا اس لیے سوویٹ روس نے اپنا معزز مہمان بنایا اور مطالعہ کے لیے ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچائیں میرے اس مطالعہ کا نتیجہ ہے کہ میں اپنی مذہبی تحریک کو جو امام ولی اللہ دھلویؒ کی شارح ہے اس زمانے کے لادینی حملے سے محفوظ کرنیکی تدابیر سوچنے میں کامیاب ہوا میں اس کامیابی پر اوّل انڈین نیشنل کانگریس دوم اپنے ہندوستانی نوجوان رفقا جن میں ہندو بھی شامل ہیں اور مسلمان بھی سوشلسٹ بھی اور نیشنلسٹ بھی سوم سوویٹ روس کا ہمیشہ ممنون اور شکر گزار ہوں گا اگر ان تین طاقتوں کی مدد مجھے نہ ملتی تو میں اس تخصص اور امتیاز کو کبھی حاصل نہ کر سکتا۔ (خود نوشت سوانح)

© rasailojaraid.com